السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی بیوی کو بوجہ گھریلو ناچاکی کے مؤرخہ 4/9/99 کو بذریعہ خط طلاق نامہ بھیج دیا۔ جس میں لکھا کہ میری طرف سے تم آزاد ہو۔

طلاق طلاق طلاق

عالیجاہ! کچھ عرصہ کے بعد لڑکی والوں نے کہا کہ ایک طلاق ہوئی ہے میں نے مؤرخہ 12/8/2000 کو اسٹام پیپر پر دوبارہ طلاق نامہ لکھ کر بھیج دیا اور اس کی فوٹو کاپی ایک ایک ماہ کے وقفے کے بعد تین عدد کا پیاں لڑکی والوں کو بھیج دیں۔ اشٹام کی فوٹو کاپی درخواست ہذا کے ساتھ منسلک ہے۔ محترم جناب اس خط اور اسٹام کی روشنی میں وضاحت فرمائیں کہ آیا ایک طلاق ہوئی ہے یا تین طلاقیں ہو چکی ہیں۔ آیا اب رجوع نکاح کے ساتھ ہو سکتا ہے یا نہیں؟ ہم دونوں فریق دوبارہ گھر آباد کرنے پر رضامند ہیں۔ شریعت محمدیؐ کے مطابق حکم صادر فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جناب کی صورتِ مسئولہ میں طلاق دہندہ اپنی مطلقہ بیوی سے نیا نکاح کر سکتا ہے۔ کیونکہ اس نے جو طلاق ۴ ۹ ۹۹ء کو دی تھی وہ ایک طلاق رجعی ہے۔ صحیح مسلم جلد اول صفحہ ۴۷۷ میں ہے: عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''تین طلاق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پورے دونوں دوروں میں اور خلافت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دور کے ابتدائی دو سالوں میں ایک طلاق ہوا کرتی تھیں۔'' اور ایک رجعی طلاق میں عدت ختم ہو جانے کے بعد میاں بیوی نیا نکاح کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآئَ فَبَلَغْنَ اَجَلَھُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْھُنَّ اَنْ یَّنْکِحْنَ اَزْوَاجَھُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَیْنَھُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ط} [البقرة: ۲۳۲][''اور جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو انہیں ان کے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو۔ جبکہ وہ آپس میں دستور کے مطابق رضامند ہوں۔''] ظاہر ہے تاریخ طلاق ۴ ۹ ۹۹ء کے بعد تین ماہواریاں گزرنے پر عدت ختم ہو چکی تھی۔ لہٰذا اب کے طلاق دہندہ اپنی بیوی کے ساتھ نیا نکاح کر سکتے ہیں۔ بدلیل آیۃ مذکورہ بالا۔

رہی ۱۲ ۸ ۲۰۰۰ء کو دی ہوئی طلاق تو وہ عدت کے بعد ہونے کی بناء پر کالعدم ہے۔ لہٰذا صورتِ مسئولہ میں خاوند اپنی بیوی کے ساتھ نکاح کر کے اپنا گھر آباد کر سکتا ہے۔ واللہ اعلم۔ ۲۳ ۴ ۱۴۲۳ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 477

محدث فتویٰ